اپنی صحت کے مُتعلق چیک، کسی ہیلتھ پروفیشنل سے۔

یہ تقریباً یقینی بات ہے کہ وی آئی ایچ کے لیئے آپ کو کوئی ڈاکٹر ہی چیک کرے گا، کسی بھی سپیشل سنٹر میں یعنی اچھوت کی بیماریوں کا سنٹر یہ عام طور پر سپین کے ہسپتالوں کو کہا جاتا ہے۔اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کو فرسٹ ایڈیا اپنے علاقے کے سنٹر یعنی (CAP) میں جانا پڑے جو وی آئی ایچ کے سلسلے میں سپیشل نہیں ہوتے کہ جو آپ کی صحت کا خیال رکھ سکیں۔یہ صفحہ آپکو بتلائے گا کے کیوں ضروری ہے بتانا آپ کے فیملی ڈاکٹر (CAP)، دانتوں کے ڈاکٹر، اور بعض کیسوں میں میڈیکل سٹور اور دوسرے تمام سپیشلِسٹ کو کہ آپ وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں یا پھر آپ اِس کے لیئے دوائی کا اِستعمال کر رہے ہیں۔

فیملی ڈاکٹر یا CAP۔

تمام افراد سیرو پوزیٹو اس کسی فیملی ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوں گے۔تا کہ وہ آپ کو بتا سکے کہ کس طرح آپ ٹھیک رہ سکتے ہیں، یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کو کوئی خطرناک بیماری ہے چاہے وہ وی آئی ایچ ہو یا پھر آپ کوئی دوائی کھا رہے ہوں جو کسی ایسے سپیشل سنٹر سے لی گئی ہو مِثال کے طور پر آپ وی آئی ایچ کے خلاف علاج کروا رہے ہیں۔

تمام CAP آپ کو ہر گِز انکار نہیں کر سکتے مشورہ کے سِلسلے میں انٹری کرنے سے اگر آپ وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں یا آپ کو کسی بھی طریقے سے نا کر سکتے ہیں آپ کی وی آئی ایچ کی حالت، جنسی تعلقات، جنس، یا آپ کے زندگی کے طریقے کے بارے میں۔بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بہت پریشان ہوتے ہیں کہ وہ اپنے فیملی ڈاکٹر کو یہ کیسے بتائیں کہ وہ وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں۔مگر آپ کی ہیلتھ ہسٹری جو ہر فیملی ڈاکٹر کے پاس ہوتی ہے وہ ہمیشہ راز میں رکھی جاتی ہے۔

دانتوں کا ڈاکٹر۔

جب بھی آپ کسی دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کے لیئے جاتے ہیں تو وہ آپ سے ایک فارم ضرور پُر کرواتا ہے آپ کی صحت کی ہسٹری جاننے کے لیئے۔یہاں وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر آپ وی آئی ایچ پوزیٹو ہیں یا پھر آپ کو کوئی دوسری بیماری ہے جیسا کہ ہیپاٹئٹس بی یا سی۔جبکہ کوئی بھی آدمی اِس چیز کا پابند نہیں کہ وہ اپنی صحت کے مُتعلق ہسٹری بتائے مشورے میں۔

سپین کے دانتوں کے سپیشلِسٹ ڈاکٹروں کے مُطابق ایک دانتوں کا سپیشلِسٹ آپ کو بلکل مجبور نہیں کر سکتا کہ آپ اُس کو اپنے وی آئی ایچ کے بارے میں بتائیں۔مگر افسوس کے ساتھ کہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔بعض اوقات دانتوں کے سپیشلِسٹ اِس بات پر مجبور کر دیتے ہیں تا کہ وہ

خود بھی اِس سے محفوظ رہ سکیں اور دوسرے وی آئی ایچ والے مریضوں کو بھی محفوظ رکھ سکیں۔جبکہ یہ قبول کرنے والی بات نہیں ہے۔
عام طریقہ یہ ہے کہ اِس قسم کے سپیشل سنٹروں میں اِس قسم کی اِنفیکشن کا کنٹرول بہت ہی احطیات سے کیا جاتا ہے تمام مریضوں کا تا کہ کوئی بھی ڈاکٹر اُس کا عملہ کو اِس سے کوئی نُقصان نہ ہو، کسی بھی مریض سے دوسرے مریضوں کو بھی۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

ہرصورت میں اپنی وی آئی ایچ کے حالت کوڈکلیئر کرنا ایک آپ کا نہایت ذاتی مُعاملہ ہے۔کوئی ضروری نہیں کہ آپ اپنے دانتوں کے ڈاکٹر کو بتائیں کہ آپ وی آئی ایچ کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں اِس کے لیئے دوسرا طریقہ بھی ہوسکتا ہے۔کیونکہ وہ اِس بات سے بھی اندازا لگا سکتے ہیں کہ آپ کے دانتوں میں بہت زیادہ اینیا س کا مسئلہ ہے جو عام طور پر وی آئی ایچ والے مریضوں میں زیادہ ہوتا ہے۔یہ بھی بہتر ہے کہ آپ اپنے دانتوں کے ڈاکٹر کو ایسے بتائیں کہ آپ وی آئی ایچ یا پھر کِسی اِنفیکشن کے لیئے دوائی کا اِستعمال کر رہے ہیں،اِس طرح ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کو کوئی ایسی دوائی دے جو کہ آپ کی اُس دوائی کے مُطابق ہو جو آپ اِستعمال کررہے ہیں۔اوراگر آپ پریشان ہیں کہ آپ کو اپنے دانتوں کے ڈاکٹر کو سب کُچھ سچ بتانا پڑے گا تو پھر اپنے وی آئی ایچ والے سنٹر سے درخواست دیں کہ وہ آپ کے لیئے کِسی دانتوں کے ڈاکٹر کا بندوبست کریں۔اِس طرح ہوسکتا ہے کہ آپ کا سنٹر پہلے ہی اُس دانتوں کے ڈاکٹر جو کہ وی آئی ایچ کا بھی سپیشلِسٹ ہو۔کو بتا دیں کہ آپ کی ہیلتھ ہسٹری کو راز میں رکھنا ہے۔

میڈیکل سٹور۔

ایک میڈیکل سٹوروالا بھی ہوسکتا ہے کہ آپ سے پوچھے کہ آپ کونسی دوائی کھا رہے ہیں جب آپ اُس کے سامنے ڈاکٹر کی دی ہوئی دوائی والی پرچی رکھیں اوریا اگر بغیر ڈاکٹر کی پرچی کے دوائی خرید رہے ہوں تو۔کُچھ دوائیاں کے ڈاکٹر کی پرچی کہ ہِمثال کے طور پر ہینو کے بُخار والی گولیاں ،ریٹیپس ،الرجی اِستاسیونال،یہ وہ گولیاں ہیں جو کہ وی آئی ایچ کے علاج کے دوران آپ کے لیئے بہت خطرہ بن سکتی ہیں۔یہ بہت مُشکل ہوسکتا ہے کہ اپنے اِس راز کو راز میں رکھا جائے یعنی آپکی بیماری کو کسی میڈیکل سٹور کے کاونٹر پر۔اِس صورت میں اگر آپ کو ڈاکٹر کی پرچی کے بغیر ہمیشہ دوائی چاہیئے تو ہم آپ کو یہی مشورہ دیں گے کہ آپ اپنے وی آئی ایچ کے ڈاکٹر سے اِس بارے میں بات کریں یا پھر کِسی ایسے میڈیکل سٹور پر جائیں جو وی آئی ایچ میں سپیشلِسٹ ہو۔

دوسری تیراپی کے سپیشلِسٹ۔

بہت سے لوگ وی آئی ایچ کے لیئے دوسری قسم کی تیراپی بھی کرتے ہیں ہِمثال کے طور پر آکوپنکچر۔ہوسکتا ہے کہ آپ سوچتے ہوں کہ اِس سے آپ کی صحت ٹھیک ہو جائے گی جو کہ بہت مُشکل ہے اِس قسم کی تیراپی سے جو کہ وہ لوگ کہتے ہیں۔

جبکہ اِس قسم کی تیراپی کرنے والے بھی بہت زیادہ ایکسپرٹ نہیں ہوتے جیسے کہ ایک پرفیشنل ڈاکٹر ہوتا ہے۔اِس لیئے بہتر ہوگا کہ کوئی بھی ایسا کام کرنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ اِس میں رازداری بھی نہیں ہوگی لہاذا اپنی صحت کے مُطعلق کُچھ کرنے سے پہلے سوچ ضرور لیں۔
مگر اگر کِسی صورت میں آپ کو کوئی اِس قسم کی تیراپی کروانی پڑ جائے تو اپنے ڈاکٹر یا پھر اپنے میڈیکل سٹور وی آئی ایچ والے سے ضرور مشورہ کرلیں کہ جو تیراپی آپ کروانے لگے ہیں وہ اچھی بھی ہے۔کُچھ دوائیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جیسا کہ اینٹی دیپریسِو ابیر ادے سان خوان قسم کی دوائیاں دوسری دوائیوں کو ٹھیک کام کرنے میں روکاوٹ بھی بن سکتی ہیں۔اور مُمکن ہے کہ اگر آپ اپنے تیراپی کرنے والے سے یہ بات ڈِسکس کریں کہ آپ اینٹیر یتر و ویرالیس کھا رہے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ وہ یہ بات جانتا ہی نہ ہو کہ اِس سے آپ کو کِتنا بڑا نُقصان ہوسکتا ہے۔

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA